ہوا۔الحمدللہ علماء کرام نے بروقت اس کا تعاقب کر کے امت کو فلسفیانہ موشگافیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے کتاب وسنت کی خالص تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی راہ متعین کی اور احقاقِ حق کے ساتھ ساتھ ابطالِ باطل بھی کیا۔اسی لئے ہمارے ہاں نصاب میں ''میبذی'' پڑھائی جاتی ہے۔اب کچھ عرصہ سے ''ہدایۃ الحکمۃ'' کو بھی داخلِ نصاب کیا گیا ہے۔چونکہ موضوع غیر مانوس بھی ہے اس لئے ضرورت تھی کہ اس کی شرح لکھی جائے۔اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائیں مولانا فضل ہادی صاحب کو کہ انہوں نے بڑی محنت کر کے اس ضرورت کو پورا کیا،امید ہے کہ کتاب کی قدر دانی کی جائے گی۔

جمع الوصول الیٰ علم الاصول، مؤلف: مولانا محمد اسد خان، صفحات: ۴۵، قیمت، درج نہیں، ملنے کا پتہ: دارالعلوم معارف القرآن، مدنی مسجد حسن ابدال۔

اصول فقہ ایک جلیل القدر فن ہے، جس کا سمجھنا اس کی اصطلاحات کے فہم پر موقوف ہے۔زیرِ تبصرہ رسالہ میں معتبر کتب سے اصطلاحات کو جمع کیا گیا ہے، ان اصطلاحات کا فہم وحفظ فن کی بڑی کتب کے فہم میں معین ہوگا۔ابتدائی درجات کے طلبہ کے لئے زیادہ مفید ہے۔

الصرف الجمیل الجزء الاول والجزء الثانی، مؤلف: استاذ محمد بشیر، صفحات: ۱۲۸، ۱۲۹۔ قیمت: الجز الاول: ۵۰، الجزء الثانی: ۱۰۰۔ ملنے کا پتہ: دارالعلم آب پارہ مارکیٹ ۶۹۹، اسلام آباد۔

قرآن وحدیث کے فہم کے لئے بنیاد، لغتِ عرب ہے جس کے فہم کی ابتداء صرف ونحو سے ہوتی ہے اس لئے ہر دور میں یہ دونوں فن علماء کے مخدوم رہے ہیں۔دورِ حاضر میں بھی علم صرف کے متعدد رسائل وکتب منظر عام پر آچکے ہیں۔زیرِ تبصرہ کتاب میں بھی مؤلف نے افعال کی مفصل گردانوں کے علاوہ روزمرہ استعمال ہونے والی غیر ذی روح اشیاء کی تصاویر بھی دی ہیں، جس سے طلبہ کو استفادہ میں مزید سہولت رہے گی۔گردانوں کے ساتھ ساتھ تمارین کا بھی تسلسل ہے۔آخر میں مشکل اور جدید الفاظ کے معانی بھی ہیں۔

گائیڈ قصص النبیین، حصہ اول ودوم، مؤلف: استاذ محمد بشیر، صفحات: ۶۲، ۶۴، قیمت: حصہ اول: ۲۰ روپے، دوم ۲۵ روپے۔ ملنے کا پتہ: دارالعلم آب پارہ مارکیٹ، ۶۹۹، اسلام آباد۔

عالم اسلام کے نامور مفکر وادیب حضرت مولانا سید ابوالحسن علی میاں ندوی مرحوم نے ابتدائی درجات کے طلبہ کے لئے عربی زبان سے مانوس کرانے کے لئے حضرات انبیاء علیہم السلام کے واقعات کو سہل طور پر قصص النبیین کے نام سے مرتب کیا۔زیرِ تبصرہ کتاب میں مؤلف نے کتاب کو عربی کلمات کی مناسب تشریح کے ساتھ مشقی سوالات بھی تحریر کئے ہیں، جس سے طالب علم کو عربی کے ساتھ مزید مناسبت پیدا ہو جائے گی، البتہ اس کاوش کا نام ''گائیڈ'' ثقیل معلوم ہوا۔اگر بجائے اس کے ''الارشاد'' جیسا نام ہوتا تو بہتر ہوتا۔اسی طرح دونوں حصوں میں پیش لفظ کے آخر میں ''طریق استعمال'' کی بجائے ''ہدایات'' یا ''طریقہ تدریس'' ہونا چاہیے تھا، بہر حال یہ ایک مفید کتاب ہے۔

تحقیقِ نظر (دفاع اکابر میں علماء کی تحریرات کا مجموعہ)، ترتیب: مفتی ابوبکر علوی، صفحات: ۵۷۴، قیمت: درج